مانمن خبریں

نمبر 117_23 نومبر 2025

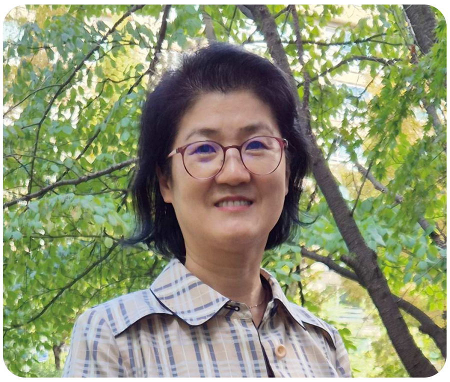

اچانک ذیابیطس کی تشخیص کے بعد، میں صرف تین ماہ میں شفا پا گئی۔

کیونگ سُک جون | خاتون، ۵۷ سال | گوانگجو، صوبہ گیونگی

مئی میں، میری تشخیص ذیابیطس کے طور پر ہوئی جب میرا ہیموگلوبن A1c لیول 7 تک پہنچ گیا۔

ہیموگلوبن A1c اُس ہیموگلوبن کو کہا جاتا ہے جو سرخ خون کے خلیوں میں شکر کے ساتھ جُڑ جاتا ہے، اور جب خون میں شکر کی مقدار زیادہ رہتی ہے تو یہ سطح بھی بڑھ جاتی ہے۔

یہ ٹیسٹ ذیابیطس کی تشخیص کے لیے عام طور پر استعمال ہوتا ہے، اور اس کی نارمل حد 4.0 سے 6.0 کے درمیان ہوتی ہے۔

اگر سطح 6.5 یا اس سے زیادہ ہو جائے تو یہ ذیابیطس کی علامت ہے، اور میری سطح 7 تک پہنچ چکی تھی۔

اگرچہ میں پریشان محسوس کر رہی تھی ، لیکن جب میں نے مینمن سمر ریٹریٹ کی خبر سنی تو ایسا لگا جیسے خدا باپ نے مجھے خاص دعوت نامہ بھیجا ہو۔ میں نے وہاں خدا سے ملاقات کی سچی خواہش کے ساتھ دعا کی اور روزہ رکھا، اور ریٹریٹ کی تیاری کی۔

۴ اگست کو، ریٹریٹ کے پہلے دن، جب میں نے افتتاحی عبادت کے دوران پیغام سنا تو میرے دل کے بھاری بوجھ ایک ایک کر کے اُترنے لگے۔ سیمینار کے دوران، پادری سوجِن کے پیغام اور بیماروں کے لیے دعا کے ذریعے، میں نے جانا کہ میں کتنے عرصے سے پریشانی کے بوجھ تلے دبی ہوئی تھی اور اپنے آس پاس کے لوگوں کے لیے دل میں مایوسی رکھتی تھی۔ میں نے دل کی گہرائیوں سے آنسوؤں کے ساتھ توبہ کی۔

پھر میرے دل میں سکون اُتر آیا، اور میں نے شکرگزاری کی دعا کی۔ جیسے ہی میرے دل میں امن آیا، دوسروں کے بارے میں میرا نظریہ بھی بدل گیا — ایسے خیالات جیسے کہ ”میں اُس شخص کی وجہ سے پریشان ہوں“ دل سے مٹ گئے۔ خدا کے فضل سے بھرے اس ریٹریٹ میں شریک ہونے کے بعد میں دوبارہ اسپتال گئی تاکہ ایک اور ٹیسٹ کروا سکوں۔

نتیجہ یہ نکلا کہ میرا ہیموگلوبن A1c، جو ریٹریٹ سے پہلے 7 تھا، کم ہو کر 5.9 ہو گیا — جو کہ معمول کی حد میں ہے۔ ہللویا! یہ تو اُس 6.5 سے بھی کم تھا جس کی میں امید کر رہی تھی۔ میں اپنے آسمانی باپ کا شکر ادا کرتی ہوں اور ساری تمجید اُسی کو دیتی ہوں جس نے مجھے ذیابیطس سے شفا دی۔

بھچٹ کی بیماری سے شفا، ایک لاعلاج مرض جو مجھے ۲۷ سال سے تھا۔

جونگ نام ہیو | خاتون، ٦١ سال | گورو-گو، سیول

1998 سے، میں بیکسیٹ کی بیماری میں مبتلا تھی، جو کہ ایک نامعلوم وجہ کی خودکار مدافعتی) آٹومیمون (نظامی بیماری ہے۔ یہ بیماری بار بار ہونے والی رگوں کی سوزش) واسکیو لائٹس (سے مختلف اعضا کو متاثر کرتی ہے۔ اگر آنکھوں میں سوزش ہو جائے تو بینائی ختم ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اعصابی نظام پر اثر پڑنے سے فالج جیسی حالت بھی پیدا ہو سکتی ہے، اور شدید صورتوں میں شہ رگ) (یا آنتوں کے پھٹنے کے ساتھ ساتھ مرکزی اعصابی نظام کو نقصان پہنچنے سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے.

اس بیماری کی وجہ سے میرے سر کی جلد پر ہمیشہ چھالے بنے رہتے تھے، اور جب بھی میں اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتی، تو پیپ اور خون بہنے لگتا تھا۔ میری آنکھیں ہمیشہ سرخ رہتی تھیں۔ منہ میں زخم ہوتے تھے اور سوجے ہوئے غدود (ٹانسلز) انگور کے گچھوں کی طرح گلٹیاں بن جاتے تھے۔ بازوؤں، ٹانگوں اور کولہوں پر جلد کے نیچے بڑے، سخت گانٹھیں بن جاتی تھیں، اور اگر کبھی کرسی پر بیٹھ جاتی تو اکثر درد کی شدت سے چیخ کر "آہ!" کہتی اور پیچھے گر پڑتی۔

میرے رحم اور مقعد میں بھی زخم بن گئے تھے، اور ایک دن میری زبان پر سوجن پیدا ہو گئی، جس کی وجہ سے کھانا کھانا یا بولنا بھی مشکل ہو گیا۔ ایسے وقتوں میں، مجھے اپنے خاندان سے بات چیت کرنے کے لیے لکھنا پڑتا تھا۔ جب میں بھوکی ہوتی اور کھانا سامنے رکھتی، تب بھی کھا نہیں پاتی تھی، اس لیے میں بہت روتی تھی۔

میرے جسم پر بننے والی گانٹھیں بار بار اُبھرتی اور پھر دُوبارہ بیٹھ جاتی تھیں، جس کے

باعث اردگرد کے جلدی خلیے مر جاتے تھے۔ جلد دھنسی ہوئی اور جامنی رنگ کی ہو جاتی تھی۔ کئی سال گزر جانے کے باوجود، وہ متاثرہ جلد دوبارہ نہیں بنی اور نہ ہی ٹھیک ہوئی، بلکہ سُرخ مائل سیاہ رنگ میں ہی رہی۔

اس لیے لوگوں کی نظروں سے بچنے کے لیے مجھے گرمیوں کے موسم میں بھی دو جوڑے جرابیں پہننی پڑتیں۔ اتنی تکلیف برداشت کرنے کے بعد، میں نومبر 2006 میں علاج کے لیے ایک یونیورسٹی اسپتال گئی، لیکن ڈاکٹر نے بتایا کہ یہ بیماری لا علاج ہے۔ اُس نے وضاحت کی کہ اگرچہ سوزش کم کرنے والی دوائیں وقتی طور پر درد کو کم کر سکتی ہیں، لیکن علامات جلد ہی دوبارہ ظاہر ہو جائیں گی۔

ایسے شدید درد کے باوجود، میں نے 2007 میں مثمن سنٹرل چرچ میں رجسٹریشن کروایا اور ہر رات بغیر کسی ناغے کے دانی ایل دعا کی میٹنگ میں شامل ہونے لگی۔ جب میں اپنا منہ بمشکل کھول سکتی تھی، تب بھی میں دل سے دعا کرتی تھی، ”اے باپ، میں چاہتی ہوں کہ میں صحت مند ٹانگوں اور صاف جلد کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں پوری کروں۔“ میں نے توبہ کیں اور نہایت لگن کے ساتھ توبہ کی۔

زیادہ وفادار بننے کے لیے، میں نے ہر ہفتے جمعہ کا دن کام سے چھٹی کے طور پر رکھا اور اپنے پیرش لیڈر کے ساتھ گھروں کے دوروں پر جانے لگی ۔ اگرچہ میں صرف گورو ضلع کی انچارج تھی ، لیکن پھر بھی میں پیرش لیڈر کے ساتھ دیگر شہروں اور اضلاع کے لوگوں سے ملنے میں شامل ہوتی رہی ۔

لمبے سفر میرے کولہوں پر موجود گلٹیوں کی وجہ سے بہت تکلیف دہ ہوتے تھے، لیکن میں شکرگزاری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی پوری کوشش کرتی رہی۔ پھر ایک دن، 2025 میں، جب میں روزمرہ کی مصروف زندگی گزار رہی تھی، درد اچانک غائب ہوگیا — مجھے احساس بھی نہیں ہوا کہ یہ کب ہوا! میں نے جلدی سے اپنا جسم چیک کیا تو دیکھا کہ سیاہ پڑی ہوئی جلد صاف ہو چکی تھی، اور سخت گلٹیاں مکمل طور پر غائب تھیں!

وہ لاعلاج بیماری جو 27 سال تک مجھے اذیت دیتی رہی، بالکل شفا پا گئی۔ ہللویا!

اب میں بے حد شکر گزار ہوں کہ میں صرف ایک جوڑا جرابیں پہن سکتی ہوں، اور یہ کہ میں مکمل طور پر درد سے آزاد ہوں۔

میں اپنے دل کی مرادیں پوری کرنے اور مجھے شفا دینے والے خدا کا شکر اور جلال ادا کرتی ہوں۔

الٰہی شفا یابی کی عبادت

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!
روح القدس کے جوشیلی کام کے ذریعے بے شمار شفا اور دعاؤں کے جوابات!
ہمارے ساتھ شامل ہوں اور اپنی زندگی میں نئے معجزات کو اُبھرتے ہوئے دیکھیں!

جمعہ آل نائٹ عبادت کے دوران، ۲۵ ستمبر رات ۷ بجے

جی سی این ٹی وی پر براہِ راست نشریات! (www.gcntv.org)
اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی

میرا پھٹا ہوا کندھے کا لگامن مکمل طور پر شفا پا گیا، اب میں دوبارہ کام پر لوٹ آیا ہوں۔

گو ہی چول | مرد، ٦٧ سال | ایچون، گیونگی صوبہ

سال 2023 میں، جب میں ایک تعمیری مقام پر کام کر رہا تھا، اچانک میرے دائیں کندھے میں شدید اور تیز درد محسوس ہوا، اور میں اپنا کندھا اچھی طرح اٹھا نہیں پا رہا تھا۔ ابتدا میں میں نے سوچا کہ یہ محض عام درد ہے، لیکن جب یہ بتدریج بڑھنے لگا تو میں ہسپتال گیا اور ایم آر آئی سکین کروائی۔ ڈاکٹر نے کہا، "آپ نے اس بازو کے ساتھ کیسے کام کیا؟" اور بتایا کہ لیگامنٹ پھٹ چکا ہے۔

تاہم، چونکہ اس سال مجھے بہت زیادہ کام ختم کرنا تھا، اس لیے میرے پاس زخمی بازو کے ساتھ کام جاری رکھنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، درد مزید شدید ہو گیا اور میں اپنا کندھا اٹھا بھی نہیں سکتا تھا۔ 2024 میں، میں دوبارہ ہسپتال گیا اور ایک اور ایم آر آئی کروائی، جس کے نتیجے میں معلوم ہوا کہ وہ لیگامینٹ جو کندھا اٹھانے کے لیے ذمہ دار تھا، مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔

ڈاکٹر نے وضاحت کی کہ کندھے کے جوڑ میں چار لیگامینٹس ہوتے ہیں، اور وہ لیگامینٹ جو کندھا اٹھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، پھٹ چکا تھا اور گھل کر ختم ہو گیا تھا، اور اس کی بحالی ممکن نہیں تھی۔ اگر میں خنزیر کے ٹینڈن سے بنے ہوئے مصنوعی لیگامینٹ کے ذریعے سرجری بھی کرواوں، تو کامیابی کی شرح صرف تقریباً 30 فیصد ہوتی۔

میں نے دیگر ہسپتالوں میں بھی یہی تشخیص کروائی، اور یہاں تک کہ طبّی عملے نے بھی تسلیم کیا کہ کوئی یقینی علاج موجود نہیں ہے۔ چونکہ میں اپنا دایاں بازو خود اٹھا نہیں سکتا تھا، اس لیے کھاتے وقت مجھے اپنے دایاں کہنی بائیں ہاتھ سے سہارا دینا پڑتا تھا۔ چونکہ میں اپنا کندھا بالکل بھی نہیں اٹھا سکتا تھا، نہ صرف روزمرہ زندگی بلکہ میرا تعمیراتی کام بھی ناممکن ہو گیا تھا۔

تاہم، میں ہر اتوار نئے ممبرز کو سواری فراہم کر کے مخلصی سے خدمت کرتا رہا اور خلوص دل سے عبادت اور دعا کرتا رہا۔ ہر عبادتی خدمت کے دوران، میں مخلصی کے ساتھ پادری سوجِن لی کی بیماروں کے لیے دعا وصول کرتا رہا۔ ہر صبح اور شام، میں بھی سینئر پادری ڈاکٹر جیراک لی اور پادری سوجِن لی کی ریکارڈ شدہ دعائیں وصول کرتا رہا۔

پھر، 4 اگست 2025 کو، مینمن سمر ریٹریٹ کے پہلے دن، جب میں ریٹریٹ کی جگہ جا رہا تھا، میں نے غیر رسمی طور پر اپنا بازو اٹھایا اور اچانک محسوس کیا کہ یہ آسانی سے اٹھ رہا ہے۔ ریٹریٹ میں، مجھے پادری سوجن لی کے پیغام سے گہری برکت ملی اور میں نے ان کی بیماروں کے لیے دعا بھی وصول کی۔ اگلے دن، میں پاور پراز ویورشپ میں شامل ہوا اور خوشی اور فضل سے بھرے دل کے ساتھ ستائش پیش کی۔

چھٹیاں خوش دلی کے ساتھ ختم کرنے اور روزمرہ زندگی میں واپس جانے کے بعد، میں نے کسی لمحے یہ محسوس کیا کہ درد بتدریج غائب ہو گیا تھا، اور میں نے اسے نوٹ تک نہیں کیا تھا۔ میں اس حقیقت سے بے خبر تھا کہ درد مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے، یہاں تک کہ ایک دن میری بیوی نے پوچھا، "پیارے، کیا اب تمہارے بازو میں درد نہیں ہے؟" تب مجھے احساس ہوا کہ میں مکمل طور پر شفا پا چکا ہوں۔

اب میں اپنے بازو کو آزادانہ طور پر حرکت دے سکتا ہوں، اور جب میں اسے اٹھاتا ہوں — جو پہلے میرے لیے ممکن نہیں تھا — مجھے بالکل بھی درد محسوس نہیں ہوتا۔ میری روزمرہ زندگی میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ ہلیلویا! درحقیقت، اب میں تعمیراتی سائٹ پر کام کر رہا ہوں، پہلے سے زیادہ مضبوط اور صحت مند ہوں۔ میں اپنے خدا باپ کا تمام شکر و جلال ادا کرتا ہوں، جنہوں نے میرے پھٹے ہوئے کندھے کے لیگامینٹ کو مکمل طور پر شفا دی، جسے ڈاکٹروں نے کبھی بحال نہ ہونے کے قابل کہا تھا۔

پادری سوجن لی کا 'صرف بائبل پروگرام '
یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔
** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

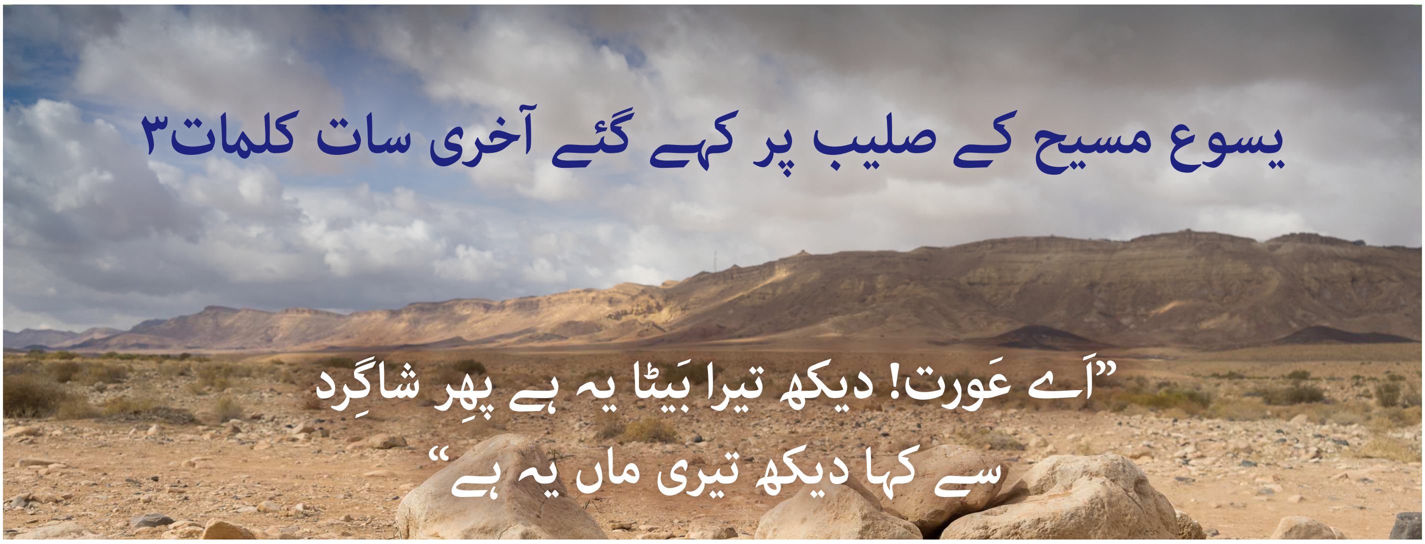

یسوع مسیح کے صلیب پر کہے گئے آخری سات کلمات۳

”اَے عَورت! دیکھ تیرا بَیٹا یہ ہے پِھر شاگِرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے“

یوحنا 19:26–27 میں ہم دیکھتے ہیں یِسُوع نے اپنی ماں اور اُس شاگِرد کو جِس سے محبّت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عَورت! دیکھ تیرا بَیٹا یہ ہے پِھر شاگِرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے اور اُسی وقت سے وہ شاگِرد اُسے اپنے گھر لے گیا.

یسوع نے مریم کو "عورت" کیوں کہا؟

یہاں لفظ "ماں" شاگرد (یوحنا) کے نقطۂ نظر سے استعمال ہوا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ یسوع نے اپنی ماں کو کیوں "ماں" کہنے کے بجائے "عورت" کہا؟

کاناؔ گلیل میں ایک شادی کا انعقاد ہوا، اور یسوع اور اُن کے شاگرد بھی مدعو تھے۔ جب مَے ختم ہونے لگی تو مریم نے یسوع سے کہا، "ان کے پاس مَے نہیں ہے۔" یِسُوع نے اُس سے کہا, اَے عَورت مُجھے تُجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا“۔

مریم نے یسوع سے بات کی، اس بات پر افسوس محسوس کرتے ہوئے کہ مَے ختم ہو گئی تھی اور مہمانوں کو خوشی پہنچانے کی خواہش رکھتے ہوئے۔ تاہم، یسوع نے جیسا جواب دیا کیونکہ اُس وقت ابھی وہ اپنے آپ کو مسیح کے طور پر ظاہر کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ روحانی طور پر، مَے بنانا قیمتی خون کو صلیب پر بہانے کی علامت ہے۔ یسوع نے اس طرح یہ ظاہر کیا کہ چونکہ اس نے ابھی اپنی عوامی خدمت کا آغاز کیا تھا، اس لیے وقت ابھی نہیں آیا تھا کہ وہ صلیب اٹھائیں اور اپنا خون بہائیں۔

جیسا کہ ہم دیکھ سکتے ہیں، جب تک کہ وہ صلیب کے ذریعے نجات کے منصوبے کو پورا نہ کر لیتے اور اپنی عوامی خدمت مکمل نہ کرتے، یسوع نے مریم سے ”عورت“ کے طور پر مخاطب کیا تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ وہ اس زمین پر نجات دہندہ کے طور پر آئے ہیں۔ یسوع تثلیث کے خداوند میں سے ایک ہیں۔

> ”یِسُوع نے اپنی ماں اور اُس شاگِرد کو جِس سے محبّت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عَورت! دیکھ تیرا بَیٹا یہ ہے۔ پِھر شاگِرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے اور اُسی وقت سے وہ شاگِرد اُسے اپنے گھر لے گیا“۔
> (یوحنا 19:26–27)

خدا کے بیٹے کے طور پر، یسوع وہ ہیں جو "اوّل اور آخر" ہیں (مکاشفہ 1:17؛2:8)، اس کی کوئی ماں نہیں ہو سکتی۔ اسی وجہ سے کنواری مریم کو "خداوند کی مقدس ماں" کہنا یا اُس کی شبیہ بنا کر اُس کے آگے جھکنا، سچائی کے مطابق نہیں ہے (خروج 20:4)۔

یسوع نے ہماری روحانی وابستگی کو جگایا

یسوع نے مریم کو تسلی دي جو ناقابل برداشت غم میں مبتلا تھیں اور شاگرد یوحنا کو یہ سکھایا کہ وہ مریم کی دیکھ بھال اپنی ماں کی طرح کرے۔ صلیب کے دور بھی ہم خداوند کا پیار محسوس کر سکتے ہیں .

وہ ہمیں ہمارے تعلق کے احساس کی بھی واضح یاد دہانی کراتے ہیں کہ ہم ایمان میں بھائی، بہن اور ایک ہی خاندان ہیں۔ متی 12:50 میں یسوع نے فرمایا، ”کیُونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائِی اور میری بہن اور ماں ہے۔“ اس کے ذریعے یسوع نے ہمیں روحانی خاندان کا تصور سکھایا۔ درحقیقت، جب ہم یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں اور ایمان میں ترقی کرتے ہیں، تو آسمان کی بادشاہت سے ہمارا تعلق اور زیادہ واضح ہوتا جاتا ہے، اور ہمیں ایمان میں اپنے بھائی بہن زمینی خاندان سے بھی زیادہ قیمتی لگنے لگتے ہیں۔

اسی لیے یسوع نے متی 23:9 میں فرمایا، ” اور زمِین پر کِسی کو اپنا باپ نہ کہو کیُونکہ تُمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ “ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیں اپنے غیر ایمان دار والدین یا بہن بھائیوں سے دوری اختیار کرنی چاہیے۔ اگر ہم اپنے جسمانی خاندان سے حقیقی محبت رکھتے ہیں، تو ہمیں ان کے ساتھ خوشخبری بانٹنی چاہیے تاکہ وہ بھی ہماری روحانی فیملی کا حصہ بن سکیں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈونگجک , گل , رو - جی او ڈی بینک,73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ :اوورسیز مشن بیورو